عربی زبان اسلامی ممالک میں رابطہ کا ذریعہ ہے

خطاب : پروفیسر رعنا ہلال صاحبہ

ڈین فیکلیٹی آف آرٹس وفاقی اردو یونیورسٹی

سب سے پہلے میں اس سیمینار کے انعقاد پر ڈاکٹر قاری بدرالدین صاحب کو مبارک باد دیتی ہوں عربی زبان ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ جو پوری دنیا میں بولی جاتی ہے اردو یونیورسٹی میں یہ شعبہ 2003 سے قائم ہے عربی زبان کی اہمیت کو اجاگر کرنے کیلئے ہمیں اس شعبہ پر توجہ دینا ہوگی۔ جو طلبا عربی زبان سیکھنے کے خواہش مند ہیں ان کو جامعہ کی طرف متوجہ کیا جائے۔ عربی زبان تمام اسلامی مما لک میں تعلق اور رابطہ کا بھی اہم ذریعہ ہے۔

ہماری جامعہ کو اس شعبہ کی طرف بھرپور توجہ دینی چاہیے کیونکہ عربی زبان کی ہمیں قدم قدم پر ضرورت پیش آتی ہے بالخصوص حج کیلئے جاتے ہیں تو وہاں اس زبان کی اہمیت سامنے آتی ہے اس شعبہ کے چیئرمین ڈاکٹر قاری بدرالدین نے بڑی محنت کر کے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے ان کو پھر مبارک باد دیتی ہوں کہ واقعی وہ اپنے شعبہ کیلئے انتھک محنت کر رہے ہیں مگر یہ ان کے شعبہ کے ساتھ زیادتی ہے کہ اس سال داخلہ سے شعبہ کو محروم رکھا گیا ان ہی کلمات کیساتھ میں اپنی بات ختم کرتی ہوں۔

اگر ہم عربی نہیں سیکھتے تو قرآن کا حق ادا نہیں کر سکتے

(مہمان اعزازی) پروفیسر حافظ محمد سلفی صاحب

الحمد لله و كفىٰ واسلام على عباد الذين اصطفى المصطفىٰ امّا بعد كان من الواجب قد يكون هذا المعتمر بلغة العربيه، سامعين و مستمعين، وقايلين وحاضرين، لان المرقة والمناسبة كله بلغة العربيه والناس يسعون لترويج لغة العربيه

حمد وثنا کے بعد آج مجھے بہت زیادہ خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ مجھے 45 سال بعد پھر اس ادارے اردو یونیورسٹی سے تعلق کا موقع مل رہا ہے میں اسی اردو کالج سے انٹر کے طالب علم کی حیثیت سے یہاں اکتساب علم کرتا تھا۔

آج مجھے اس ادارہ میں گفتگو کرنے کیلئے مدعو کیا گیا تو بڑی خوشی ہوئی۔ انٹر کرنے کے بعد مجھے سعودی عرب میں اسکالرشپ مل گئی اسلامک یونیورسٹی میں اسلامک لاء میں گریجویشن کیا اور ۔۔ت

سال کا عرصہ وہاں گزارا۔اس کے بعد 4500 طالب علموں میں سے 10 طالب علموں کو منتخب کیا گیا۔افریقہ میں تبلیغ اسلام اور عربی کی ٹیچنگ کیلئے تو ان دس خوش نصیبوں میں میں بھی تھا۔پانچ سال مغربی افریقہ اور پندرہ سال مشرقی افریقہ میں یہ ذمہ داری نبھائی نیروبی میں بھی لیکچر دیتا رہا۔ اپنی ذمہ داری نبھائی نیروبی اور دیگر یونیورسٹیز میں اسلامیات کی ٹیچنگ کی۔

آج کے اس سیمینار کا مقصد ان تمام مقالات کا لب لباب یہ ہے۔ہم بحیثیت مسلمان عربی زبان کو نہیں سمجھتے اور نہیں سیکھتے تو ہم قرآن کا حق ادا نہیں کرتے۔اللہ سے جڑنے کا طریقہ اختیار نہیں کر رہے اور نماز کے بارے میں علامہ اقبال نے کیا خوب کہا ہے کہ

وہ سجدہ جس سے روئے زمیں کانپ جاتی ہے
ترستے ہیں آج اس کو منبر ومحراب

آج ہم نمازوں میں رکوع اور سجود کو عادت کے طور پر دہرا رہے ہیں عبادت نہیں کر رہے ہیں کیونکہ عبادت سوچ اور سمجھ کر ہوتی ہے۔امام شافعیؒ کا ایک جملہ تھا۔دنیا کمانا چاہتے ہو تو علم حاصل کرو آخرت کمانا چاہتے ہو تو علم حاصل کرو۔میرے ایک استاذ نے ایک بات کہہ دی کہ دین سمجھنا چاہتے ہو تو عربی سیکھو، دنیا کمانا چاہتے ہو تو عربی سیکھو۔اگر ہم عربی نہیں سیکھیں گے تو ہمارا تعلق اللہ سے رسول سے قرآن سے اسلام وروحانیت سے نہیں جڑ سکتا جب تک اس زبان میں درک حاصل نہ کریں۔اگر مسلمان روزانہ ایک صفحہ قرآن کو ترجمہ کر کے پڑھے گا تو زبان عربی سے روشناس ہو جائے گا اور ہمیں بحیثیت مسلمان انفرادی طور پر سرخرو ہونے کیلئے عربی سیکھنی چاہئے۔

کیونکہ ''احبوا العربیة بثلاث انی عربی والقرآن عربی ولغة اهل الجنتة عربی''

نبی کریمؐ نے فرمایا عرب سے تین وجہ سے محبت کرتا ہوں میں عربی ہوں، قرآن عربی ہے، اور اہل جنت کی زبان عربی ہے دنیا کی کسی زبان کو سیکھنے کیلئے بازار سے کتاب خریدنے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن ہر مسلمان کے گھر میں پہلے ہی قائدہ سے لیکر عربی کی پوری ڈکشنری یعنی قرآن موجود ہے بس ضرورت اس بات کی ہے عربی زبان کو اہمیت دیتے ہوئے اس کتاب کا مطالعہ اپنے روز معمول کی طرح اپنی عادت بنالیں تو ہم بہت کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔اللہ ہمیں عربی زبان کے ساتھ ساتھ قرآن اور دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔